

36645- قربانی کی قیمت صدقہ کرنے سے قربانی کرنا افضل ہے

سوال

اگر میرے ملک میں فقراء محتاج ہوں اور انہیں مال کی ضرورت ہو تو کیا میں قربانی کی قیمت ان پر صدقہ کر دوں یا مجھے قربانی ہی کرنا ہوگی؟

پسندیدہ جواب

شیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

قربانی کی قیمت صدقہ کرنے سے قربانی کرنا افضل ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھ مسلمانوں نے اسی پر عمل کیا، اور اس لیے بھی کہ قربانی ذبح کرنا اللہ تعالیٰ کے شعائر میں سے ہے، لہذا اگر لوگ اسے چھوڑ کر اس کی قیمت صدقہ کرنے لگیں تو یہ شعائر معطل ہو کر رہ جائے گا۔

اور اگر قربانی کے جانور کی قیمت کا صدقہ کرنا افضل ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے اپنے قول یا فعل سے اس کی وضاحت کرتے اور اسے بیان کر دیتے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے خیر و بھلائی بیان کرنے کو ترک کرنے والے نہیں تھے۔

بلکہ اگر اس کی قیمت صدقہ کرنا قربانی کے برابر ہی ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کر دیتے کیونکہ ایسا کرنا قربانی کی دیکھ بھال سے آسان ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے آسان اور سہل چیز کے بیان کو ترک کرنے والے نہیں تھے کہ جب اس کے برابر والی چیز مشکل ہو (تو آسان ضرور بیان کرتے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں لوگوں میں بھوک و افلاس پہنچی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے جس نے بھی قربانی کی ہے اس کے گھر میں تین دن کے بعد کچھ نہیں ہونا چاہیے)۔

اور آئندہ برس لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اسی طرح کریں جس طرح پچھلے برس کیا؟

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کھاؤ اور کھلاؤ اور زخیرہ کرو کیونکہ اس برس تو لوگوں کو تنگی و تکلیف پہنچی تھی لہذا میں نے چاہا کہ تم ان کی مدد و تعاون کرو) متفق علیہ۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

قربانی ذبح کرنا اپنی جگہ میں اس کی قیمت صدقہ کرنے سے افضل ہے، وہ کہتے ہیں : اس لیے اگر حج تمتع اور حج قرآن میں قربانی کی قیمت سے کئی گنا زیادہ بھی صدقہ کر دیا جائے تو اس کے قائم مقام نہیں ہوگی اور اسی طرح قربانی بھی ہے۔۔